

5 بیرونی شعبہ

5.1 عمومی جائزہ

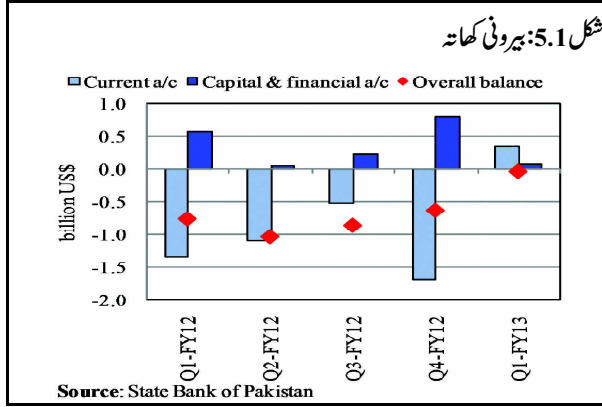
جدول 5.1: بیرونی کھاتوں کا خلاصہ (جولائی تا ستمبر)		
ارب ڈالر		
م 13ء	م 12ء	
0.3	-1.4	جاری حسابات کا توازن
-3.7	-4.2	(i) تجارتی توازن
6.0	6.1	برآمدات
9.7	10.3	درآمدات
0.2	-0.7	(ii) خدمات کھاتے کا توازن
1.1	0.0	اتحادی سپورٹ فنڈ کی رقم
-0.7	-0.6	(iii) آمدنی کھاتے کا توازن
4.5	4.3	(iv) جاری منتقلیاں
3.6	3.3	ترسیلات
0.1	0.6	مالی اور سرمائے کا توازن
0.1	0.3	(i) براہ راست بیرونی سرمایہ کاری
0.1	-0.04	(ii) بیرونی جزدانی سرمایہ کاری
-0.2	0.4	(iii) دیگر
-0.4	0.0	بھول چوک
-0.02	-0.8	مجموعی توازن
14.9	17.3	بیرونی سیال ذخائر (30 ستمبر)
94.8	87.4	شرح مبادلہ (30 ستمبر)
ماخذ: بینک دولت پاکستان		

جاری حساب، جو م س 12ء کی پہلی سہ ماہی میں 1.36 ارب ڈالر خسارے میں تھا، مالی سال 13ء کی پہلی سہ ماہی میں 0.34 ارب ڈالر کے فاضل میں تبدیل ہو گیا (جدول 5.1)۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر میں متواتر اضافے اور تجارتی خسارے میں بتدریج کمی کے باعث م س 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران بیرونی کھاتے کو تقویت پہنچی تاہم اگست 2012ء میں اتحادی سپورٹ فنڈ کے تحت 1.12 ارب ڈالر کی آمد اہم ترین عامل ثابت ہو۔ اسے منہا کر کے م س 13ء کی پہلی سہ ماہی میں جاری کھاتے کا خسارہ 774 ملین ڈالر ہوتا۔

اسٹیٹ بینک کے اعداد و شمار کے مطابق تجارتی کھاتے میں خسارہ زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران برآمدات کی نسبت درآمدات گھٹنے کے باعث کم ہوا۔ درآمدات میں کمی کو کم قیمتوں اور کم حجم، دونوں سے تحریک ملی۔ عالمی منڈی میں پام آئل، خام

کپاس اور خام تیل کی گرتی ہوئی قیمتوں کے باعث درآمدات کو محدود کرنے میں مدد ملی اور ملک میں یوریا کی زیادہ دستیابی درآمدی حجم کم کرنے کا باعث بنی۔ تاہم سہ ماہی کے دوران مشینری کی درآمدات اور پیٹرولیم مصنوعات کے درآمدی حجم کی نمو میں تیزی آئی ہے۔

دوسری جانب نئے قرضوں کی آمد میں مسلسل کمی کے سبب سرمایہ مالی کھاتے میں بگاڑ آیا۔ اس کے باوجود جاری کھاتے میں فاضل رقم کی بدولت م س 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران بیرونی خسارے کو صرف 28 ملین ڈالر تک محدود رکھنے میں مدد ملی، جو پانچ سہ ماہیوں میں یہ سب سے کم سہ ماہی خسارہ ہے جبکہ م س 12ء کی پہلی سہ ماہی میں 759 ملین ڈالر خسارہ ہوا تھا (شکل 5.1)۔



چنانچہ ڈالر کے مقابلے میں روپے کی شرح مبادلہ م س 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران قدرے مستحکم رہی۔ بالخصوص م س 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں صرف 0.25 فیصد کمی آئی، جبکہ م س 12ء کی پہلی سہ ماہی میں اس میں 1.7 فیصد کمی آئی تھی۔ تاہم مرکزی بینک کے زرمبادلہ کے سیال ذخائر پہلی سہ ماہی کے دوران 445 ملین ڈالر کمی کے ساتھ اختتام ستمبر 2012ء تک 10.4 ارب روپے ہو گئے۔ اس کی بنیادی وجہ آئی ایم ایف کے قرضے کی ایک قسط کی ادائیگی تھی۔⁷⁰

5.2 جاری حساب

مندرجہ ذیل حالات جاری کھاتے میں یکسر تبدیلی کا باعث بنے:

جدول 5.2: اتحادی سپورٹ فنڈ کے تحت رقم کی آمد

م س	ملین ڈالر
م س 07ء	1,242
م س 08ء	655
م س 09ء	912
م س 10ء	1,294
م س 11ء	743
م س 12ء	--
پہلی سہ ماہی، م س 13ء	1,118
ماخذ: بینک دولت پاکستان	

1- اتحادی سپورٹ فنڈ کے تحت رقم

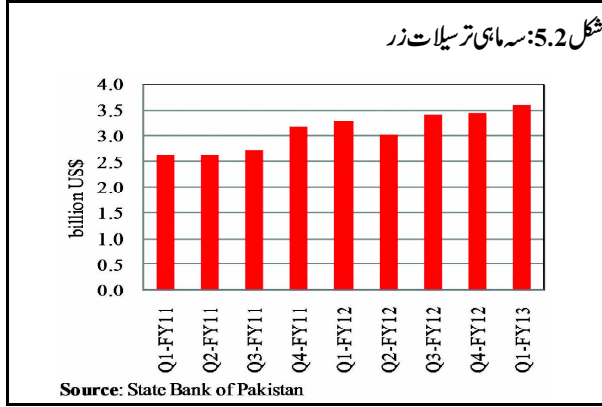
کسی آمد: جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے، پاکستان نے اتحادی سپورٹ فنڈ کی مدد میں 1.12 ارب روپے وصول کیے۔⁷¹ ملک کو سلاوا نڈا سٹا ایک ارب روپے وصول ہوتے رہے ہیں (جدول 5.2)۔ لیکن م س 12ء استثنائاً چنانچہ اس میں ایسی کوئی رقم وصول نہیں ہوئی۔

2- تجارتی خسارے میں کمی: م س 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران تجارتی خسارہ کم ہو کر 3.7 ارب ڈالر ہو گیا، جبکہ گزشتہ سال کی اسی سہ ماہی میں یہ 4.2 ارب ڈالر تھا (تفصیلی تجزیے کے لیے تجارتی کھاتے سے متعلق حصہ ملاحظہ کیجیے)۔

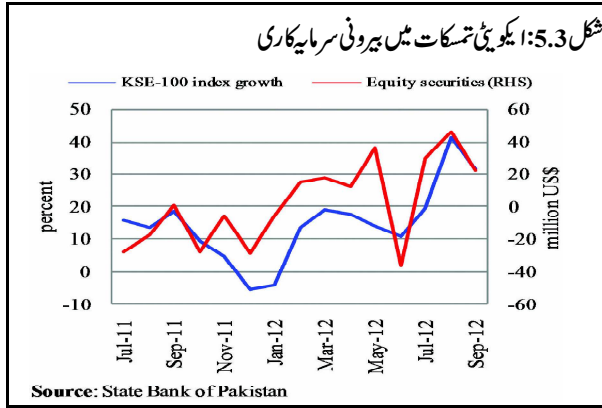
3- ترسیلات زر میں مسلسل نمو: بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھیجی جانے والی ترسیلات زر میں عالمی معیشت کے غیر یقینی منظر نامے کے باوجود ٹھوس نمو بدستور جاری رہی (شکل 5.2)۔ م س 13ء کی پہلی سہ ماہی میں 3.6 ارب ڈالر کی آمد گزشتہ سال کی اسی مدت کے 3.3 ارب ڈالر سے تجاوز کر گئی۔ ترسیلات زر کی ماہانہ آمد پوری سہ ماہی میں ایک ارب ڈالر سے زیادہ رہی اور اگست 2012

⁷⁰ چونکہ آئی ایم ایف کے قرضوں کا مقصد ملک کے ذخائر کی پوزیشن کو مستحکم بنانا ہوتا ہے اس لیے یہ مرکزی بینک واجبات میں شامل ہیں اور مالی کھاتے پر ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا (ایسے قرضوں کو below-the-line ملین دین شام کیا جاتا ہے)۔ چنانچہ ایسے قرضوں کی ادائیگی صرف مرکزی بینک کے ذخائر کی پوزیشن پر اثر انداز ہوتی ہے (یعنی مالی کھاتے پر کوئی اثرات مرتب نہیں ہوتے)۔ اس کے برعکس دیگر تمام قرضے حکومت کی ذمہ داری ہیں (یعنی انہیں above-the-line شمار کیا جاتا ہے) اور ان قرضوں کی ادائیگی ملک کے مالی کھاتے پر اثر انداز ہوتی ہے۔

⁷¹ اتحادی سپورٹ فنڈ ان اخراجات کی مدد میں ادا کیا جاتا ہے جو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی جانب سے اتحادی افواج کو لا جنگ سپورٹ کی فراہمی پر خرچ ہوتے ہیں۔



ء میں 1.3 ارب ڈالر کی ریکارڈ آمد ہوئی۔ ترسیلات زر کی ملک وارتقسیم سے ظاہر ہوتا ہے کہ سب سے زیادہ ترسیلات زر سعودی عرب سے موصول ہوئیں، اس کے بعد بالترتیب متحدہ عرب امارات اور امریکہ سے موصول ہوئیں۔



5.3 سرمایہ مالی کھاتہ
سرمایہ مالی کھاتے پر باؤم س 13 ء کی پہلی سہ ماہی میں بھی بدستور جاری رہا: فاضل رقم 74 ملین ڈالر تک رہی جبکہ س 12 ء کی پہلی سہ ماہی میں 633 ملین ڈالر کا فاضل رہا تھا۔ اہم رقوم (خالص بیرونی براہ راست سرمایہ کاری اور قرضے) کی آمد میں زیر جائزہ مدت کے دوران شدید کمی واقع ہوئی۔ بالخصوص ٹیلی مواصلات کے شعبے سے رقوم کے اخراج نے تیل و گیس کی تلاش کے شعبے میں خالص رقوم کی آمد کا اثر زائل کر دیا۔⁷²

کم ہوتے ہوئے نئے بیرونی قرضے بھی مالی کھاتے پر باؤ ڈال رہے ہیں۔ نئے قرضوں کے حجم میں کمی⁷³ اور اس کے ساتھ ہی ادائیگی قرض میں تقریباً کوئی تبدیلی نہ ہونے کی وجہ سے س 13 ء کی پہلی سہ ماہی میں طویل المیعاد قرضوں کی ادائیگی کی مد میں 27 ملین ڈالر کا خالص اخراج ہوا جبکہ گذشتہ سال کی اسی مدت کے دوران 28 ملین ڈالر کی آمد ہوئی تھی۔

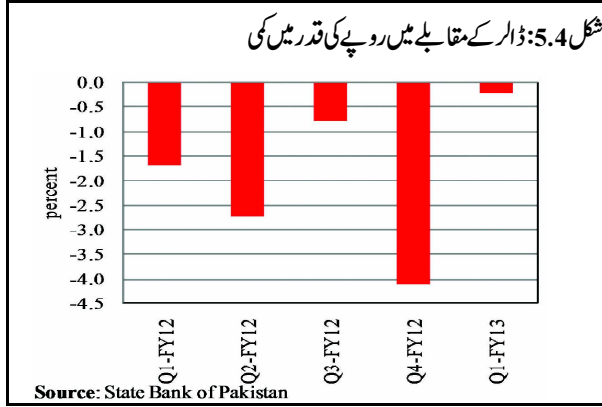
تاہم پاکستان کی اسٹاک مارکیٹوں میں بڑی تبدیلی آئی۔ س 13 ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران 96 ملین ڈالر آئے جبکہ س 12 ء کی پہلی سہ ماہی میں 45 ملین ڈالر کا اخراج ہوا تھا۔ یہ تبدیلی زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران کے ایس ای 100 اشاریہ کی بہتر کارکردگی کی عکاسی کرتی ہے (شکل 5.3)۔

زر مبادلہ کے ذخائر اور شرح مبادلہ

مجموعی بیرونی کھاتے میں بہتری کے باوجود پاکستان کے سیال زرمبادلہ کے ذخائر، جو جون س 12 ء کے اختتام پر 15.3 ارب ڈالر تھے، 30 ستمبر

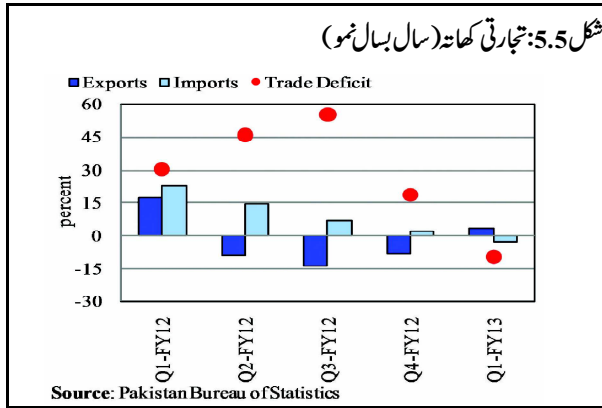
⁷² براہ راست بیرونی سرمایہ کاری کی آمد س 13 ء کی پہلی سہ ماہی میں کم ہو کر 123 ملین ڈالر ہو گئی جبکہ گذشتہ سال کی اسی سہ ماہی میں یہ 263 ملین ڈالر تھی۔

⁷³ نئے قرضوں کی فراہمی، جو س 12 ء کی پہلی سہ ماہی میں 455.0 ملین ڈالر تھی، س 13 ء کی پہلی سہ ماہی میں گھٹ کر 365.0 ملین ڈالر ہو گئی۔



2012ء کو کم ہو کر 14.9 ارب ڈالر ہو گئے۔ اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر میں کمی آئی ایم ایف کو قرضے کی مدد میں زیادہ ادائیگیوں کی وجہ سے ہوئی۔ تاہم جدولی بینکوں کے زرمبادلہ ذخائر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی اور وہ 4.5 ارب ڈالر کی سطح پر رہے۔

ملک کے مجموعی توازن میں نسبتاً بہتری اور اہم عالمی کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر کی قدر میں کمی⁷⁴ کے ساتھ روپے اور ڈالر کی مساوات م 13ء کی پہلی سہ ماہی میں گزشتہ سال کی اسی مدت کی نسبت زیادہ مستحکم رہی۔ (شکل 5.4)⁷⁵



اس کے باوجود نامیہ مؤثر شرح مبادلہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ م 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران نمائندہ کرنسیوں کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 2.1 فیصد کمی ہوئی۔⁷⁶ تاہم اس کے نتیجے میں برآمدات کو حاصل ہونے والے متوقع مسابقتی فوائد ملکی گرانے کی وجہ سے اشاریے میں شامل ممالک کے

مقابلے میں کسی حد تک زائل ہو گئے۔ پھر بھی روپے کی قدر میں م 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران 1.6 فیصد کی حقیقی کمی ظاہر ہوئی جبکہ م 12ء کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں روپے کی قدر حقیقی معنوں میں 2.8 فیصد بڑھی تھی۔

5.4 تجارتی کھاتہ⁷⁷

ملک کے تجارتی کھاتے میں م 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران خاصی بہتری آئی (شکل 5.5)۔⁷⁸ درآمدات میں کمی اور برآمدات میں اضافے

⁷⁴ م 13ء کی پہلی سہ ماہی کے آخر تک امریکی ڈالر کی قدر یورو، برطانوی پونڈ اور یں کے مقابلے میں بالترتیب 2.3 فیصد، 3.7 فیصد اور 2.3 فیصد کم ہوئی۔

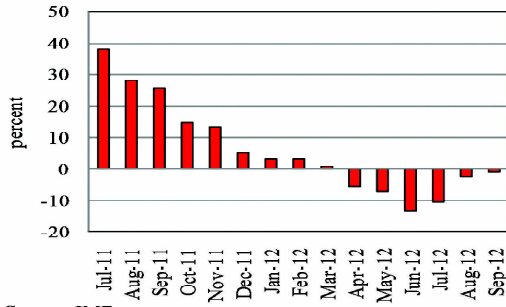
⁷⁵ م 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران ڈالر کے مقابلے میں روپے کی مالیت 94.0-95.0 کی حد میں رہی۔

⁷⁶ نامیہ مؤثر شرح مبادلہ (NEER) پاکستان کے اہم تجارتی شرکا اور حریفوں کی کرنسیوں کی باسٹ کے مقابلے میں روپے کی کارکردگی کو جانچنے کے لیے ایک وسیع تر اشاریہ ہے۔

⁷⁷ یہ تجزیہ پاکستان دفتر شاریات کے فراہم کردہ عبوری اعداد و شمار پر مبنی ہے جن پر نظر ثانی کی جاسکتی ہے۔ ضروری نہیں کہ یہ اعداد و شمار ادائیگیوں کے توازن کے سیکشن میں دیے گئے مبادلہ کے اعداد و شمار سے ہم آہنگ ہوں۔ توازن ادائیگی کے اعداد و شمار میں م 13ء کے دوران برآمدات میں سال بسال معمولی کمی ظاہر ہوئی ہے جبکہ پاکستان دفتر شاریات کے اعداد و شمار اسی مدت کے دوران 3.9 فیصد کم دکھاتے ہیں۔

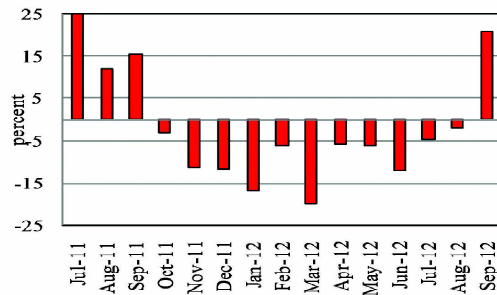
⁷⁸ تجارتی خسارے میں م 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران 9.6 فیصد کمی ہوئی جبکہ م 12ء کی پہلی سہ ماہی میں اس میں 30.5 فیصد اضافہ ہوا تھا۔

شکل 5.6: اجناس کی عالمی قیمتیں (سال بسال تبدیلی)



Source: IMF

شکل 5.7: برآمدات کارمجان (سال بسال نمو)



Source: Pakistan Bureau of Statistics

دونوں نے اس بہتری میں کردار ادا کیا۔ خصوصاً، درآمدات میں 264.4 ملین ڈالر کی کمی واقع ہوئی جبکہ برآمدات میں 225.2 ملین ڈالر کا اضافہ ہوا۔

مشینری اور پیٹرولیم گروپ کے سوا تمام اہم گروپوں کی درآمدات میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ اگرچہ ملکی منڈی میں یورپ کی زیادہ دستیابی (گذشتہ سال کی درآمدات کے باعث) اس سال درآمدی مقدار میں کمی کی ظاہری وجہ معلوم ہوتی ہے تاہم پہلی سہ ماہی کے دوران درآمدی بل میں زیادہ بڑی کمی کا سبب اشیاء کی عالمی قیمتیں نہیں (شکل 5.6)۔

تاہم ان قیمتوں میں حالیہ برسوں کے دوران بتدریج اضافہ ہوتا رہا ہے۔ بہر حال تیل کی قیمتوں کا رجحان مرس 13ء میں تجارتی خسارے کا تعین کرے گا۔⁷⁹

دوسری جانب برآمدات میں 3.8 فیصد کی نامیہ نمو ہوئی جو مرس 12ء کی پہلی سہ ماہی میں ہونے والی

17.4 فیصد نمو سے بہت کم ہے۔ یہ معتدل نمو بھی مرس 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران زیورات کی برآمدات میں 562.9 ملین ڈالر کے نمایاں اضافے کی وجہ سے ہوئی۔⁸⁰ اس یکبارگی جز کو مستثنیٰ کر کے اس سال محاصل گذشتہ سال کے مقابلے میں بہت کم ہیں۔ دوسری جانب ٹیکسٹائل برآمدات بحال ہو رہی ہیں لیکن توجہ کم قدر اضافی کی حامل اشیاء پر مرکوز ہے۔

5.4.1 برآمدات

برآمدات میں مرس 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران 3.8 فیصد نمو ہوئی۔ اس نمو کا بنیادی محرک ستمبر 2012ء میں سال بسال 20.8 فیصد کا نمایاں اضافہ تھا، جو تقریباً تمام زیورات کی برآمدات کا مرکب ہون منت تھا (شکل 5.7)۔ اس کو منہا کر کے مرس 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران برآمدات میں سال بسال بنیاد پر دراصل 5.8 فیصد کمی واقع ہوئی (شکل 5.8)۔

⁷⁹ پیٹرولیم مصنوعات کی درآمدات درآمدی بل کے تقریباً 35 فیصد کا باعث بنتی ہیں۔

⁸⁰ زیورات کے برآمد کنندگان سے پتہ چلا کہ یہ اضافہ دراصل مقامی سرمایہ کاروں کی جانب سے ستمبر 2012ء کے دوران نہایت زائد قیمتوں کا فائدہ اٹھانے کے لیے سونے کے اشاک کی آف لوڈنگ کے باعث ہوا۔



غیر ٹیکسٹائل برآمدات میں دستانے، برقی مشینری اور سیمنٹ جیسی اشیاء کی برآمدات نے مئی 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران سال بسال زیادہ نمو پائی (جدول 5.3)۔

سیمنٹ کی برآمدات مسلسل چوتھی سہ ماہی میں بھی بدستور بڑھتی رہیں۔ یہ اضافہ مئی 12ء کی پہلی ششماہی کے برعکس ہے جب افغانستان کی جانب سے سیمنٹ کی درآمد پر ڈیوٹی اور سعودی عرب میں بڑھی ہوئی پیداواری صلاحیت نے پاکستان سے سیمنٹ کی برآمدات کو نقصان پہنچایا تھا۔ تاہم حالیہ سہ ماہیوں میں بھارت کو زمینی راستوں سے سیمنٹ کی برآمدات میں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے سیمنٹ کی مجموعی برآمدات بڑھ گئی ہیں۔

گندم کی برآمدات مئی 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران کم ہو کر 29.3 ملین ڈالر ہو گئیں جبکہ گذشتہ سال کی 93.6 ملین ڈالر کم ہوئی تھیں۔ آنے والے مہینوں میں یہ رجحان تبدیل ہو سکتا ہے کیونکہ روس اور قازقستان میں موسم کی ناموافق صورتحال کی وجہ سے طلب و رسد کا فرق بڑھ گیا ہے۔⁸¹ چنانچہ ملک میں کافی محفوظ اسٹاک پاکستان کو مئی 13ء میں زیادہ گندم کی درآمد کا موقع فراہم کرتا ہے۔ تاہم اس کا انحصار آنے والی ملکی فصل کے حجم پر ہوگا۔⁸²

جدول 5.3: جولائی تا ستمبر کے دوران غیر ٹیکسٹائل برآمدات

سال بسال فیصد نمو	قد رطین ڈالر میں	مئی 12ء	مئی 13ء	مئی 12ء	مئی 13ء
		993.4	906.9	38.5	-8.7
خوراک		422.0	316.9	-10.9	-24.9
چاول		59.1	63.4	12.1	7.3
مچھلی		64.4	63.8	41.3	-1.0
پھل		46.5	59.0	30.0	27.0
گوشت اور تیار حالت میں گوشت		93.6	29.2	-	-68.8
گندم		1,140.1	1,643.0	19.5	44.1
دیگر مصنوعات		167.3	730.1	26.3	336.5
زیورات		112.0	146.5	-4.6	30.8
سیمنٹ		163.4	141.8	5.2	-13.2
چمڑا		111.3	101.3	75.2	-9.0
پلاسٹک کا سامان		76.5	75.8	1.4	-0.9
کھیلوں کی مصنوعات		74.3	72.8	25.5	-2.0
طبی آلات		5,939.1	6,764.4	17.4	3.8
مجموعی برآمدات		2,761.2	2,906.9	27.5	5.3
غیر ٹیکسٹائل		2,593.9	2,176.8	27.6	-16.1
ماسوائے زیورات					

ماخذ: پاکستان دفتر شماریات

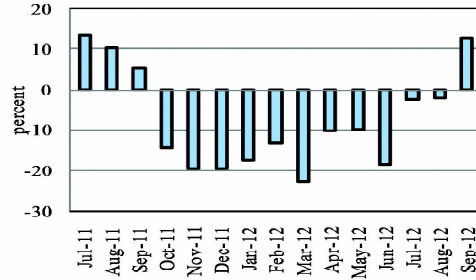
چاول کی برآمدات میں بھی مئی 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران کمی ہوئی۔ باسمنی اور اری، دونوں اقسام کے چاول کی برآمدات بالترتیب 34.4 فیصد اور 11.5 فیصد (سال بسال) کم ہوئیں۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ کم برآمدات کا سبب مقدار کی کمی میں پنہاں ہے کیونکہ مئی 13ء کی پہلی سہ ماہی میں گذشتہ سال کی اسی مدت کی نسبت عالمی قیمتیں بلند رہیں۔ بلاشبہ ایرانی منڈی سے خارج ہونے کے بعد پاکستان کی چاول کی برآمدات

81 گندم کی عالمی پیداوار میں روس اور قازقستان کا حصہ تقریباً 12 فیصد ہے۔

82 گندم کی امدادی قیمت میں اضافے، پانی کی بہتری دستیابی، کھاد کے زیادہ استعمال اور سازگار درجہ حرارت کی بنا پر مئی 13ء میں گندم کی فصل کے امکانات مثبت ہیں (ملاحظہ کیجیے باب 2)۔

بحالی کی اہل نہیں رہیں۔⁸³

شکل 5.9: ٹیکسٹائل کی برآمدات (سال بسال نمو)



Source: Pakistan Bureau of Statistics

گوشت اور گوشت سے تیار شدہ اشیاء کی برآمدات کی نمو بدستور جاری رہی اور ان میں مئی 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران سال بسال 27.0 فیصد نمو ہوئی جبکہ گزشتہ سال کی اسی سہ ماہی کے دوران 30 فیصد نمو ہوئی تھی۔ ان برآمدات میں مسلسل اضافہ مشرق وسطیٰ سے زیادہ طلب کی وجہ سے ہے جسے پاکستانی برآمد کنندگان کی جانب سے پاکستان کے بہتر کوالٹی معیارات کی پابندی سے تقویت ملی۔

جدول 5.4: ٹیکسٹائل کی اہم برآمدات، نرخ اور مقدار کا اثر (جولائی تا ستمبر)

ملین ڈالر

مئی 13ء			مئی 12ء			
نرخ	مقدار	مطلق فرق	نرخ	مقدار	مطلق فرق	
		79.5			285.9	ٹیکسٹائل گروپ
-5.9	-23.5	-29.4	3.3	44.0	47.4	خام کپاس
-73.3	227.6	154.3	21.6	-11.8	9.8	سوتی دھاگہ
65.1	-39.8	25.4	71.8	33.9	105.7	سوتی پٹریا
-3.3	-55.5	-58.8	112.0	-49.2	62.8	بٹے ہوئے کپڑے
-32.7	-45.1	-77.8	81.2	-53.7	27.5	بستر کی چادر وغیرہ
-20.7	31.7	11.1	34.7	-26.3	8.3	تولید
-18.0	50.2	32.2	104.7	-80.8	23.9	بٹے بنائے ملبوسات
ماخذ: پاکستان دفتر شماریات						

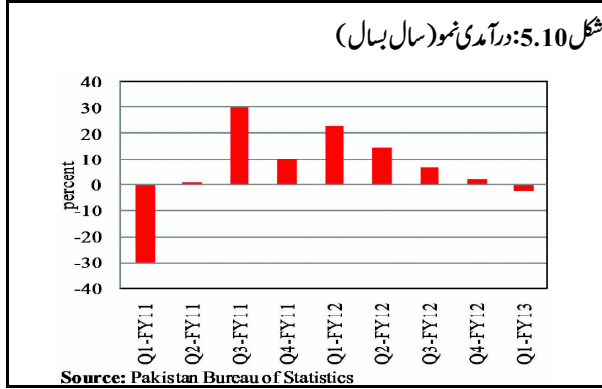
ٹیکسٹائل گروپ

ٹیکسٹائل کی برآمدات میں مئی 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران 2.5 فیصد کی نمو ہوئی جو مئی 12ء کی اسی سہ ماہی کے دوران ہونے والی 9.9 فیصد نمو سے بہت کم ہے۔ تاہم ماہانہ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان برآمدات میں تقریباً ایک سال تک مسلسل کمی کے بعد بالآخر ستمبر 2012ء میں مثبت نمو ظاہر ہوئی ہے (شکل 5.9)۔

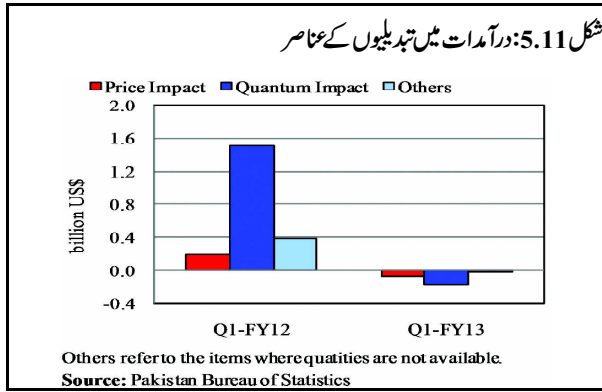
کم قدر اضافی کی حامل اشیاء اس بتدریج بحالی کا محرک ثابت ہوئیں۔ سوتی دھاگے میں زیادہ مقدار نے برآمدات کو تحریک دی جبکہ⁸⁴ سوتی ملبوسات میں اکائی قدر میں اضافہ زائد برآمدی حاصل کا باعث بنا (جدول 5.4)۔

⁸³ بھارت اورویت نام پاکستان کے مقابلے میں کم قیمتوں کی پیشکش کر رہے ہیں۔

⁸⁴ جہاں سوتی دھاگے کی عالمی طلب میں اضافہ ہو رہا ہے، وہیں پاکستان کی پیداواری استعداد میں بھی گزشتہ سال کچھ بہتری دیکھنے میں آئی جب ٹیکسٹائل صنعت نے زیادہ بہتر مشینری درآمد کی جو اسپینک کے عمل میں کم کٹاف کرتی ہے۔



دوسری جانب زیادہ قدر اضافی کی حامل اشیاء کی برآمدات میں م س 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران کمی ہوئی۔ یہ کمی اونی ملبوسات اور بستری چادروں وغیرہ کے کم حجم اور کم قیمتوں کی وجہ سے تھی۔ تاہم اس کمی کی تلافی کسی حد تک تیار شدہ ملبوسات اور تولیوں کی برآمدات میں اضافے سے ہو گئی۔



ٹیکسٹائل کی برآمدات کے لیے صورتحال جنوری 2013ء سے یورپی یونین کی منڈیوں تک ڈیوٹی فری رسائی کے آغاز کی وجہ سے مثبت ہے۔ پاکستان کو ترجیحی سلوک کے اہل 75 زمروں میں سے 19 زمروں میں اپنے حریفوں (خصوصاً بھارت اور بنگلہ دیش) پر نرخوں کے حوالے سے فوقیت حاصل ہے۔⁸⁵

5.4.2 درآمدات

درآمدات گذشتہ دو برسوں میں م س 13ء کی پہلی سہ

ماہی میں (سال بسال بنیاد پر) پہلی مرتبہ کم ہوئیں (شکل 5.10)۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ یہ کمی بالکل وسیع الہیاد ہے کیونکہ مشینری اور پیٹرولیم کے سوا تمام گروپوں میں درآمدات گھٹی ہیں۔ جیسا کہ شکل 5.11 سے ظاہر ہے، درآمدات میں کمی قیمتوں نیز پست مقدار کے سبب تھی۔

اس سہ ماہی میں پست درآمدی مقدار کی وجہ کھاد کی درآمدات میں کمی ہے۔ یورپ یا م س 12ء میں زائد درآمدات کے سبب اس سہ ماہی میں ملک میں اس کی دستیابی بہتر تھی۔⁸⁶ پام آئل کی قیمتوں میں شدید کمی سے بھی اس سہ ماہی کے دوران درآمدی بل کم رکھنے میں مدد ملی۔ مزید برآں، ہوائی جہازوں، بحری جہازوں، کشتیوں، مصنوعی ریشمیں مصنوعی ریشمی دھاگے اور پلاسٹک میٹیریل کی کم درآمدات کے باعث م س 13ء کی پہلی سہ ماہی کے لیے ملک کا درآمدی بل کم ہوا۔

دوسری جانب پیٹرولیم مصنوعات کی درآمدات میں م س 13ء کی پہلی سہ ماہی میں 4.6 اضافہ (سال بسال بنیاد پر) ہوا۔ لیکن یہ م س 12ء کی پہلی

⁸⁵ ان میں سے بعض زمروں میں بڑے ہوئے سوئی دھاگے، جیکٹ، اونی صدریاں، خواتین کے موٹے سوئی پا جاسے، قالین، دریاں، صافیاں اور پردے وغیرہ شامل ہیں۔

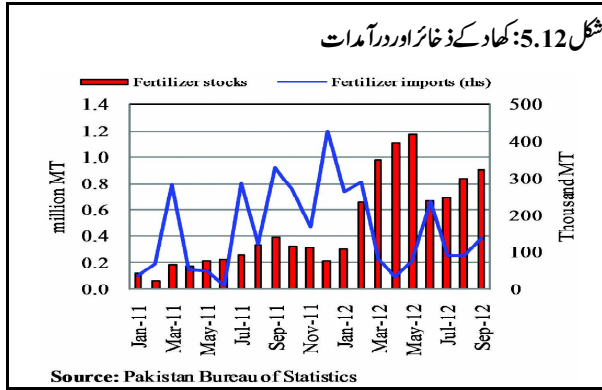
⁸⁶ چونکہ پاکستان نے م س 12ء کے دوران 2.6 ملین ٹن کھاد درآمد کی، جو م س 11ء میں درآمد شدہ 1.2 ملین ٹن کھاد کی گئی سے بھی زیادہ ہے، اس لیے م س 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران ملکی اسٹاک، خصوصاً یورپ کے اسٹاک کی صورتحال اطمینان بخش رہی۔

جدول 5.5: درآمدی کارکردگی (جولائی تا ستمبر) فیصد				
نمونہ حصہ	سال بسال نمو			
	م 12ء	م 13ء	م 12ء	م 13ء
خوراک	7.2	-6.2	4.0	29.3
مشینری	-12.9	13.3	-8.5	-60.4
ٹرانسپورٹ	5.2	-2.5	1.2	4.7
پٹرولیم	62.6	4.6	70.6	-66.1
ٹیکسٹائل	-0.9	-13.6	-0.3	31.7
کیمیکل	24.0	-18.9	17.3	133.1
دھاتی گروپ	6.3	0.4	1.9	-1.0
متفرق	24.5	-17.7	2.2	15.7
مجموعی درآمدات	23.1	-2.4	100.0	100.0

ماخذ: پاکستان دفتر شماریات

پہلی سہ ماہی میں ہونے والے 62.6 فیصد اضافے سے بہت کم تھا۔ بلاشبہ تیل کی عالمی قیمتوں میں قدرے کمی کے سبب تیل کی درآمدات پر ملکی اخراجات کو قابو رکھنے میں مدد ملی (جدول 5.5)۔

غذائی گروپ کی درآمدات م 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران سال بسال بنیاد پر 6.2 فیصد گھٹ گئیں جس میں سب سے زیادہ کمی شکر کی درآمدات میں ریکارڈ کی گئی۔ گرتی ہوئی عالمی قیمتوں کی وجہ سے چائے، مسالوں اور پام آئل کی درآمدات میں بھی کمی ریکارڈ کی گئی۔⁸⁷



کھاد کی درآمدات میں م 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران 40.3 فیصد کمی ہوئی جبکہ گزشتہ سال کی اسی سہ ماہی کے دوران 33.8 فیصد اضافہ ہوا تھا۔ م 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران درآمدی حجم میں (سال بسال بنیاد پر) 45.5 فیصد کمی نے درآمدی اکائی قدر میں 10.9 فیصد اضافے کی تلافی کردی (شکل 5.12)۔

حوصلہ افزا امر یہ ہے کہ مشینری کی درآمدات م 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران 13.3 فیصد بڑھ گئیں جبکہ م 12ء کی پہلی سہ ماہی میں 12.9 فیصد کمی ہوئی تھی۔ زمرہ واردات تفریحات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بجلی کی پیداوار، ٹیکسٹائل، تعمیرات اور ٹیلی مواصلات مشینری کی درآمدات میں اضافہ ہوا جبکہ دفاتر میں استعمال ہونے والی اور زرعی مشینری کی درآمدات میں کمی ہوئی۔

⁸⁷ عالمی منڈی میں پام آئل کی قیمتوں میں م 13ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران 10.4 فیصد کمی ہوئی۔